۱۱ ہمدردی

حل شدہ مشق

۱۔ دُرُست مصرعے۔

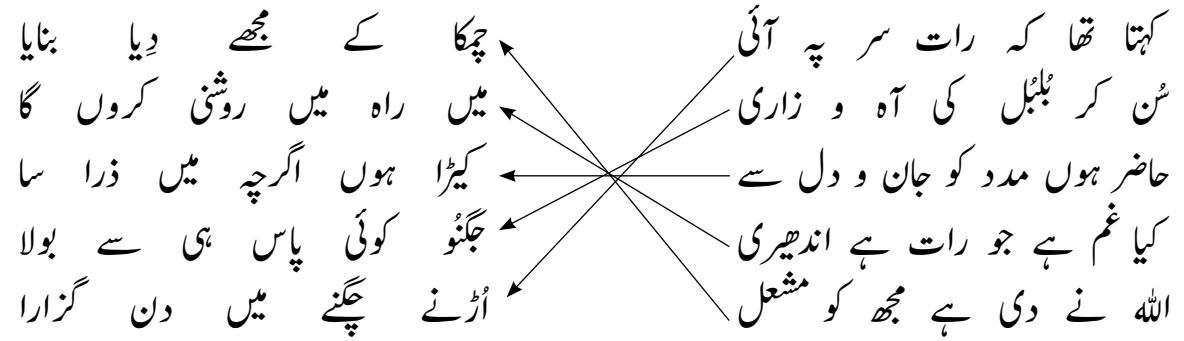

۲۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) اِس نظم میں دو کردار ہیں: بُلبُل اور جُگنُو۔

(ب) بُلبُل اِس لیے اُداس بیٹھا تھا کہ رات ہو گئی تھی، اندھیرا چھا گیا تھا اور اُسے اپنے آشیاں (گھونسلے) تک پہنچنے کا راستا نظر نہیں آ رہا تھا۔

(ج) بُلبُل کی مدد کرنے ایک جُگنُو آیا۔

(د) جُگنُو نے بُلبُل سے کہا کہ اگرچہ میں ایک ذرا سا کیڑا ہوں لیکن میں تمھاری پُوری مدد کروں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے روشنی عطا کی ہے، اِس کی مدد سے میں تمھاری راہ کو روشن کر دوں گا۔

۳۔ ہم آواز الفاظ۔

جان:	شان	مان	پان
اچّھے:	بچّے	سچّے	کچّے
غم:	جَم	کَم	دَم
رات:	بات	ذات	سات

۴۔ ختمہ، سوالیہ اور سکتہ کے جُملے۔

(ا) بابا آج گھر پر ہیں۔

(ب) تُم کہاں جا رہے ہو؟

(ج) امّی، ابّو اور بھائی لاہور گئے ہیں۔

(د) بانو جُھولا جُھول رہی ہے۔

(ہ) یہ پُھول کِس نے توڑا ہے؟

(و) میرے بستے میں پنسل، کاغذ اور کاپی ہے۔

۵۔ شعر کی نثر۔

اِس نظم کے پہلے شعر میں یہ بتایا گیا ہے کہ کسی درخت کی ایک شاخ پر ایک بُلبُل اکیلا بیٹھا ہوا تھا اور وہ بہت اُداس تھا۔

۶۔ طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔

۷۔ طلبہ کو بھاری آواز والے الفاظ خود لکھنے اور جُملوں میں استعمال کرنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔

۸۔ طلبہ کو ٹیبلو تیّار کرنے اور جماعت میں پیش کرنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔

۹۔ طلبہ کو تصویر خود بنانے اور رنگ بھرنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔